پریس ریلیز

گوجرانوالہ 12 جون 2024ء

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ضیاء الحق (شیخ فیصل ایوب) بجٹ تقریر کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی طرف سے پیش کیے جانے والا بجٹ بالکل صنعتکاروں اور عوام کی امنگوں کے برعکس ثابت ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ اعداد وشمار کو دھوما کر بجٹ پیش کیا گیا جس کا کچھ فائدہ نہیں۔صنعتوں کو ریلیف ملا نہ ٹیکسوں میں چھوٹ دی گئی انڈسٹری جو کہ پہلے ہی تباہی کے دھانے پر ہیں اس کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے تسلی تک نہیں دی گئی۔گیس،بجلی کی قیمتوں اور ٹیکسوں میں اضافہ کر کے ملکی انڈسٹری اور کاروباری برادری کو مزید تباہی کیطرف دھکیل دیا ہے۔پہلے سے ٹیکس دہندگان پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنا کہاں کی عقلمندی ہے۔ملک میں انڈسٹری ہی نہیں چلے گی تو لوگوں کو روزگار کیسے ملے گا۔انہوں نے کہا کہ کاسٹ آف پروڈکشن کے بڑھنے سے ہم لوگ انڈیا، چائنہ، بنگالہ دلیش ودیگر ممالک سے مقابلہ کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ گئی ہیں اس کی بڑی وجہ ان ممالک میں بجلی،گیس کی قیمتوں انتہائی کم ریٹ پر وافر مقدا میں دستیاب ہے۔ملک میں ایسی بے شمار انڈسٹریاں کارخانے ملک میں جاری بحرانوں کے باعث بند ہو چکی ہیں۔ایسے کاروباری لوگ جو ان مسائل کے باوجود کسی طرح اپنے کاروباری نظام کو چلا رہے تھے حالیہ بجٹ میں گیس کی قیمتوں اور ٹیکسوں کے مزید بوجھ سے ان کی انڈسٹری بھی بند ہو جائیں گی۔پریشان کن بات یہ ہے کہ دور دور تک صورتحال بہتر ہوتی ہوئی نظر نہیں آرہی لہذا حکومت بزنس کمیونٹی اور عوام کی مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے فوری طور پر ایسے درست فیصلے کرے جن سے بزنس کمیونٹی اور عوام کو ریلیف ملے۔